# 482

آیات نمبر 24 تا 46 میں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور قوم لوط کے واقعہ کی طرف اشارہ کہ کس طرح اللہ نے رسول کی تکذیب کرنے والی قوم کو ہلاک کر دیا۔ فرعون، عاد، ثمود اور قوم نوح کے واقعات کی طرف اشارہ کہ کس طرح انہوں نے اپنے رسولوں کی تکذیب کی اور بالآخر اللہ کے عذاب میں گرفتار ہوئے۔

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٤﴾ اے نبی ﷺ! کیا
ابراہیم (علیہ السّلام) کے معزّز مہمانوں کی خبر آپ تک پہنچی ہے اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ
فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿٢٥﴾ جب وہ ابراہیم (علیہ السّلام) کے
پاس آئے اور انہیں سلام عرض کیا، آپ نے فرمایا تم پر بھی سلام ہو اور دل میں خیال
کیا کہ یہ کچھ اجنبی سے لوگ محسوس ہوتے ہیں فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ
سَمِيْنٍ ﴿٢٦﴾ پھر وہ اپنے گھر والوں کے پاس گئے اور ایک بھنا ہوا فربہ بچھڑا لے آئے
فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٢٧﴾ وہ بچھڑا لا کر مہمانوں کے سامنے پیش کیا اور
کچھ توقف کے بعد ان سے کہا کہ آپ لوگ کھاتے کیوں نہیں؟ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ
خِيْفَةً ۭ پھر اصرار کے باوجود ان کے نہ کھانے پر ابراہیم (علیہ السّلام) نے اپنے دل
میں خوف محسوس کیا قَالُوْا لَا تَخَفْ ۭ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿٢٨﴾ مہمانوں نے
کہا کہ خوفزدہ مت ہوں اور پھر ابراہیم (علیہ السّلام) کو ایک بڑے علم والے بیٹے کی
بشارت سنائی فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ
عَقِيْمٌ ﴿٢٩﴾ تو یہ سن کر ان کی بیوی حیران ہو کر سامنے آئی اور تعجب سے اپنے ماتھے پر ہاتھ

مار کر کہنے لگی کہ میں بڑھیا اور بانجھ ؟ مجھ سے بیٹا کیسے ہو گا قَالُوۡا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ
اِنَّهٗ هُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۳۰﴾ انہوں نے کہا کہ تیرے رب نے اسی طرح فرمایا ہے،
بے شک وہ بہت حکمت والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔ قَالَ فَمَا خَطۡبُكُمۡ اَيُّهَا
الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۳۱﴾ ابراہیم (علیہ السّلام) نے کہا کہ اللہ کے بھیجے ہوئے فرشتو! اب تمہیں کیا
مہم درپیش ہے ؟ قَالُوۡۤا اِنَّاۤ اُرۡسِلۡنَاۤ اِلٰى قَوۡمٍ مُّجۡرِمِيۡنَ ﴿۳۲﴾ انہوں نے کہا کہ ہم
ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں، قوم لوط کی طرف لِنُرۡسِلَ عَلَيۡهِمۡ حِجَارَةً مِّنۡ
طِيۡنٍ ﴿۳۳﴾ مُّسَوَّمَةً عِنۡدَ رَبِّكَ لِلۡمُسۡرِفِيۡنَ ﴿۳۴﴾ تاکہ ان لوگوں پر پکی ہوئی مٹی کے
پتھر برسادیں، وہ پتھر جو آپ کے رب کی جانب سے اس حد سے گزر جانے والی قوم کے
لئے نشان زدہ ہیں فَاَخۡرَجۡنَا مَنۡ كَانَ فِيۡهَا مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۳۵﴾ اور آخر کار اس بستی
میں جتنے اہل ایمان تھے، ہم نے انہیں وہاں سے باہر نکال لیا فَمَا وَجَدۡنَا فِيۡهَا غَيۡرَ
بَيۡتٍ مِّنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۳۶﴾ اور وہاں ہم نے مسلمانوں کے ایک گھر کے سوا اور کوئی
گھر پایا ہی نہیں یہ گھرانہ لوط (علیہ السّلام) اور ان کی دو بیٹیوں پر مشتمل تھا وَتَرَكۡنَا فِيۡهَاۤ
اٰيَةً لِّلَّذِيۡنَ يَخَافُوۡنَ الۡعَذَابَ الۡاَلِيۡمَ ﴿۳۷﴾ اور ہم نے ان تباہ شدہ بستیوں کو
ایسے لوگوں کے لئے ایک نشانی بنا کر چھوڑ دیا جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں وَفِىۡ
مُوۡسٰٓى اِذۡ اَرۡسَلۡنٰهُ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ بِسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۳۸﴾ اور اسی طرح موسیٰ کے
واقعہ میں بھی ایک عبرت آموز نشانی ہے، جب ہم نے انہیں صریح معجزہ دے کر
فرعون کی طرف بھیجا فَتَوَلّٰى بِرُكۡنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوۡ مَجۡنُوۡنٌ ﴿۳۹﴾ لیکن اس

نے اپنی طاقت کے زعم میں روگردانی کی اور کہنے لگا کہ موسیٰ جادوگر ہے یا دیوانہ
فَاَخَذْنٰهُ وَ جُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ وَ هُوَ مُلِيْمٌ ﴿۴۰﴾ پھر ہم نے فرعون اور
اس کے لشکروں کو پکڑ لیا اور ان سب کو سمندر میں پھینک دیا، اس حال میں کہ وہ
اپنے آپ کو ملامت کر رہا تھا وَ فِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿۴۱﴾
اور قوم عاد کے واقعہ میں بھی ایک سبق آموز نشانی ہے، جب ہم نے ان پر ایک تند و
تیز آندھی بھیجی مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿۴۲﴾ وہ
جس چیز پر بھی گزرتی اسے بوسیدہ ہڈیوں کی طرح ریزہ ریزہ کر ڈالتی تھی وَ فِيْ ثَمُوْدَ
اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۴۳﴾ اور ثمود کے واقعہ میں بھی نشان عبرت ہے
جب ان سے کہا گیا تھا کہ تم لوگ اس دنیاوی ساز و سامان سے مزید کچھ دن فائدہ اٹھا لو
فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَ هُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۴۴﴾ سو ان
لوگوں نے اپنے رب کے حکم سے سرتابی کی، پھر ان کے دیکھتے ہی دیکھتے ایک
ہولناک کڑک نے انہیں آ پکڑا فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّ مَا كَانُوْا
مُنْتَصِرِيْنَ ﴿۴۵﴾ پھر نہ تو وہ کھڑے ہو سکے اور نہ ہی کسی سے مدد حاصل کر سکے وَ
قَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۴۶﴾ اور ان سے پہلے ہم قوم
نوح کو ہلاک کر چکے ہیں، بلاشبہ وہ بہت ہی نافرمان لوگ تھے رکوع [۲]

# [# 482]

Verses 24 to 46 refer to the incident of Prophet Abraham, and the people of Lot, illustrating how Allah destroyed the people who denied the Messenger. There is also a mention of the incidents of Pharaoh, ‘Aad, Thamud, and the people of Noah—how they rejected their messengers and were ultimately seized by Allah's punishment.

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٤﴾

[O Prophet!] Has the narration of the honored guests of Abraham reached you?

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۲۵﴾

When they came to him and said: peace [to you!]. And to them he said, 'Peace'. [But he said to himself 'They seem to be] unfamiliar people.'

فَرَاغَ اِلٰۤى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿۲۶﴾

Then he went quietly to his family and brought a [roasted], fattened calf.

فَقَرَّبَهٗۤ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۷﴾

Then he placed it before them, [ after a while he saw their hands did not reach for it, so] he said, 'Will you not eat?'

فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ

Then, [when they did not eat despite his insistence], he felt a sense of fear [in his heart.]

In those times, a guest refusing to eat could sometimes mean hostile intentions.

قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾

They said, 'Have no fear'. [We are the angels of your Lord], and they gave him the glad tidings of a most knowledgeable son.

فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ﴿۲۹﴾

Then his wife [Sarah] came forward in amazement, struck her face [in astonishment], and said, 'An old barren woman [like me]? [How can I have a son?']

قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۝۳۰

They said, 'Thus has your Lord decreed; Indeed, He is All-Wise, All-Knowing.'

قَالَ فَمَا خَطۡبُكُمۡ اَيُّهَا الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۳۱﴾

[Abraham] said, what is your mission now, 'O messengers [of Allah!]?'

قَالُوۡۤا اِنَّاۤ اُرۡسِلۡنَاۤ اِلٰى قَوۡمٍ مُّجۡرِمِيۡنَۙ ﴿۳۲﴾

They said, 'We have been sent to a guilty people [the people of Lot]

لِنُرۡسِلَ عَلَيۡهِمۡ حِجَارَةً مِّنۡ طِيۡنٍۙ ﴿۳۳﴾ مُّسَوَّمَةً عِنۡدَ رَبِّكَ لِلۡمُسۡرِفِيۡنَ ﴿۳۴﴾

So that We may send upon them stones of [baked] clay, marked by your Lord for [all] those who are exceedingly rebellious.

فَاَخۡرَجۡنَا مَنۡ كَانَ فِيۡهَا مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَۚ ﴿۳۵﴾

Thus, We brought out [from that town] all of the believers [who were] among them.

فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٣٦﴾

Yet We found non therein, but a single house of the muslims [in willing submission to Allah alone]—[the household of Lot and his two daughters.]

وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٣٧﴾

And therein We left a [great] sign [of their ruin] for [all] those who [would] fear the painful punishment [of Allah].

وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾

And in [the story of pharoah and] Moses [too, there was a profound sign], when We sent him to Pharaoh with a clear and manifest authority.

فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿٣٩﴾

But he turned away [in arrogance], relying on his mighty force. And [of Moses] he said, 'he is just a magician or a madman!.'

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿٤٠﴾

Then We seized him and his soldiers suddenly, and We cast them into the sea. For he [himself] was blameworthy.

وَفِىْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿٤١﴾

And so too in, [the destruction of] the people of 'Aad [there is a lesson], when We sent against them a desolating wind.

مَا تَذَرُ مِنْ شَىْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿٤٢﴾

Whatever it passed over, it shattered it into fragments, like decayed bones.

وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٤٣﴾

And in [the destruction of] Thamud too, [there was a lesson], when it was said to them, 'Enjoy yourselves for a short [preordained] time.'

فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿٤٤﴾

But they rebelled against the command of their Lord, so a dreadful blast seized them while they were [helplessly] looking on.

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿٤٥﴾

So, they were not able to withstand [it], nor could they defend themselves.

وَ قَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۴۶﴾

رکوع [۲]

And [We destroyed] the people of Noah, before them; indeed, they were a defiantly disobedient people.